نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار گندم کی پچھیتی کاشت 10 دسمبر سے قبل لازماً مکمل کرلیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:**30 نومبر 2025**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کاشتکار گندم کی پچھیتی کاشت 10 دسمبر سے پہلے مکمل کرلیں اور تاخیر سے بچنے کیلئے جہاں ضروری ہو خشک بوائی کریں۔گندم کی پچھیتی کاشت میں تاخیر کی وجہ سے پیداوار میں کمی آسکتی ہے جن میں شگوفوں میں کمی، فصل کا جلدی پکنا اور دانوں کا چھوٹا رہ جانا جیسے نقصانات ہوسکتے ہیں۔تاخیر سے بچنے کے لیے کاشت کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔اگر پچھیتی کاشت ہو جائے،تو بیج کی گہرائی مناسب رکھنی چاہیے (تقریباً دو تا ڈھائی انچ) تاکہ فصل کی نشوونما خراب نہ ہو۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکار پچھیتی گندم کی کاشت کیلئے شرح بیج 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے زائد ہونی چاہیے۔گندم کے کاشتکار آبپاش علاقوں میں فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + پونے دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زرخیز زمین کیلئے سوا بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔اگر کسی وجہ سے فاسفورسی کھاد بوقت بوائی نہ ڈالی جا سکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈالیں۔پچھیتی کاشت کی صورت میں کھادوں کی پوری مقدار بوقت کاشت ہی ڈالیں۔

☆☆☆☆